مورخہ 7 فروری 2010ء

محترم جناب مفتی صاحب

السلام علیکم!

میں پچھلے 6 سال سے کریڈٹ کارڈ کا کثرت سے روزمرہ امور میں استعمال کر رہا ہوں۔ جس بینک کا کریڈٹ کارڈ میں استعمال کر رہا ہوں اسی بینک میں میرا اکاونٹ بھی ہے اور متعین مدت میں میرے اکاونٹ سے کریڈٹ کارڈ کا بل خود بخود ادا ہوجاتا ہے۔ پچھلے 6 سال سے مجھے ایک مرتبہ بھی سود ادا نہیں کرنا پڑا۔

ازراہ کرم رہنمائی فرمائیں کہ کیا کریڈٹ کارڈ کا استعمال اس طریقے سے ناجائز/حرام تو نہیں

دار الافتاء ۳۶/۱۳۳۹

از عمر فاروق

49-D Askari-V, Gulberg-III
Lahore

(جواب منسلکہ ورق پر ملاحظہ فرمائیں)

ERICSSON
TAKING YOU FORWARD

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

"کریڈٹ کارڈ" کا استعمال جائز نہیں اس کے استعمال سے بچنا لازم ہے، اس کی بجائے "ڈیبٹ کارڈ" استعمال کرنا چاہئے تاہم اگر "ڈیبٹ کارڈ" مہیا نہ ہو تو اس مجبوری کی وجہ سے "کریڈٹ کارڈ" کا استعمال مندرجہ ذیل شرائط کے ساتھ کرنے کی گنجائش ہے۔

۱۔ حاملِ کارڈ اس بات کا پورا انتظام کرے کہ وہ معین وقت سے پہلے پہلے ادائیگی کردے اور کسی بھی وقت سود عائد ہونے کا کوئی امکان باقی نہ رہے۔

۲۔ حاملِ کارڈ اس کو غیر شرعی امور میں استعمال نہ کرے۔

۳۔ اگرچہ حاملِ کارڈ سود عائد ہونے سے پہلے پہلے ادائیگی کر بھی لے پھر بھی چونکہ یہ معاہدہ سود کی بنیاد پر ہوتا ہے لہٰذا حاملِ کارڈ پر لازم ہے کہ وہ یہ سودی معاہدہ کرنے پر توبہ و استغفار کرتا رہے۔

مزید تفصیل منسلکہ فتوی (۵۱/۸۶۱) میں ملاحظہ فرمائیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

بندہ راشد سعید عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۵ ربیع الاوّل ۱۴۳۲ھ

یکم مارچ ۲۰۱۱ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح

مفتی

دار الافتاء

فتوی نمبر ۳۶/۱۳۳۹

مورخہ ۳۲/۳/۲۶

۳۲/۳/۲۶ھ